از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ 1 ستمبر 1957

ہارٹ ویل پریسکاٹ سنگھ

بنامِ

دی اتر پردیش گورنمنٹ و دیگراں۔

(ایس آر داس چیف جسٹس، وینکٹارا ما ایر، جعفر امام، اے کے سارکر اور وی وین بوس، جسٹسز)

سرکاری ملازم-عارضی تقرری-اعلی عہدے پر قیمقام-حکم کی تنزیلی-کیا عہدے میں کمی-سایل کو ثابت کرنا کہ واپسی زیرِ جرمانہ ہوگا -ملازمت سے برترفی بروی سرکاری ملازمت قوید وضوابط-آیا برترفی یا مازلی-آئین ہند، آرٹیکل 311۔

اپیل کنندہ جو ماتحت زرعی سروس، اتر پردیش میں عارضی عہدے پر فائز تھا، اور اسے جانچ پڑتال کے طور پر درجہ بندی کی فہرست میں دکھایا گیا تھا، اسے متحدہ صوبوں کے پبلک سروس کمیشن کی منظوری سے مقرر کیا گیا تھا، تاکہ وہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ آف ایگریکلچر کے طور پر مذکورہ سروس کی کلاس II میں فرائض انجام دے سکے، تقریباً 10 سال تک مذکورہ عہدے پر فائز رہنے کے بعد، اسے اپنے احتجاج کے پیش نظر اپنی اصل عارضی تقرری پر واپس کر دیا گیا، اس کے بعد ماتحت زرعی سروس قاعدا کے قاعدہ 25، شق (4) کے تحت ایک ماہ کا نوٹس دے کر اس کی خدمات ختم کر دی گئیں۔

اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ آئین کا آرٹیکل 311 عارضی تقرری پر بھی لاگو ہوتا ہے کیونکہ یہ حکومت کے تحت منعقد ایک سول عہدہ تھا کہ ملازمت کا خاتمہ اس کی برطرفی، یا اس کے عہدے سے ہٹانے کے مترادف ہے، کیونکہ اس سے نااہلی اور غیر تسلی بخش کام کا الزام لگایا گیا ہے، اور یہ کہ اس کے اصل عہدے پر واپسی کا حکم عہدے میں کمی کے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مترادف ہے، کیونکہ یہ جرمانے کے ذریعے تھا۔

حکم ہوا کہ: کسی شخص کے زیر قبضہ عارضی عہدے سے واپسی بذات خود عہدے میں کمی کے مترادف نہیں ہے۔ یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا تبدیلی رینک میں کمی ہے، اس عہدے پر فائز ہونا لازمی طور پر ایک ٹھوس رینک کا ہونا چاہیے؛ اور مزید یہ قائم کرنا ضروری ہے کہ تبدیلی کا حکم جرمانے کے ذریعے تھا۔

سروس کی برطرفی آئین کے آرٹیکل 311 کے معنی میں سروس سے برخاستگی یا برطرفی کے مترادف نہیں ہے، اگر یہ سروس کی شرائط کی شرائط کے مطابق ہے۔ اصولی طور پر "معاہدے کی شرائط" اور "سروس کی شرائط" کے مطابق خدمات کے خاتمے کے درمیان کوئی واضح فرق نہیں ہے۔

ستیش چندر آنند بنامِ یونین آف انڈیا، (1953) ایس سی آر 688، اور شیام لال بنامِ ریاست اتر پردیش، (1955) ای ایس سی آر 26، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہِ اختیار: 1957 کی دیوانی اپیل نمبری 100۔

الہ آباد ہائی کورٹ دیوانی متفرق درخواست وآڈر J نمبری سال 1954 کے 21 اکتوبر 1955 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ایس این اینڈلے، رامیشور ناتھ اور پی ایل ووہرا۔

مدعا علیہ کی طرف سے جی سی ماتھر اور سی پی لال۔

19 ستمبر 1957۔ عدالت کا مندرجہ ذیل فیصلہ ا، جسٹس امام کی طرف سے دیا گیا تھا۔

جسٹس امام: یہ الہ آباد ہائی کورٹ کے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت اپیل کنندہ کی درخواست کو مسترد کرنے کے فیصلے کے خلاف خصوصی اجازت کی طرف سے اپیل ہے۔

حکومت اتر پردیش کے ڈائریکٹر زراعت کے ذاتی معاون اور اپیل کنندہ کی طرف سے ہائی کورٹ میں دائر حلف نامے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ کو وقتاً فوقتاً زراعت کے ڈائریکٹر کی طرف سے اتر پردیش حکومت کی ذیلی زرعی خدمت کے لیے عارضی طور پر

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مقرر کیا گیا تھا۔انہوں نے ذیل میں تفصیلی ادوار کے دوران اس خدمت میں خدمات انجام دیں:-

(a) ماتحت زرعی خدمات کے گروپ II میں:

(i) 16 نومبر 1936 سے 18 مارچ 1937 تک۔

(ii) یکم اپریل 1937 سے 29 جون 1937 تک۔

(iii) 9 اگست 1937 سے 31 دسمبر 1937 تک۔

(iv) 6 جنوری 1938 سے 22 فروری 1943 تک۔

(b) ماتحت زرعی خدمات کے گروپ I میں:

23 فروری 1943 سے 24 اپریل 1944 تک۔جب وہ ماتحت زرعی خدمات میں تھے تو انہیں متحدہ صوبوں کے پبلک سروس کمیشن کی منظوری سے 25 اپریل 1944 سے متحدہ صوبوں کی زرعی سروس درجہ II میں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ آف ایگریکلچر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔انہوں نے یونائیٹڈ پروونس ایگریکلچرل سروس کی درجہ II میں تقریباً دس سال تک عارضی حیثیت سے خدمات انجام دیں جب انہیں 3 مئی 1954 کو اتر پردیش حکومت کے ایک حکم کے ذریعے ذیلی زرعی سروس میں اپنی اصل تقرری پر واپس کر دیا گیا۔اپیل کنندہ نے اپنی واپسی کے خلاف احتجاج کیا اور 16 مئی 1954 کو چارج سونپ دیا اور 2 اکتوبر 1954 تک چھٹی پر چلا گیا۔دریں اثنا، 13 ستمبر 1954 کو ایک نوٹس جاری کیا گیا جس میں ماتحت زرعی خدمات میں اپیل کنندہ کی خدمات کو ختم کرتے ہوئے اسے ڈائریکٹر زراعت کی طرف سے جاری کیا گیا تھا۔یہ نوٹس ذیلی زرعی خدمات کے قواعد کے قاعدہ 25 شق (4) کے تحت ہے۔اس نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کی خدمات ختم کرنے کے حکم کے جاری ہونے کی تاریخ سے ایک ماہ کی میعاد ختم ہونے کے بعد اس کی خدمات کی ضرورت نہیں ہوگی۔اپیل کنندہ نے اپنی خدمات کو واپس لینے اور ختم کرنے کے مذکورہ بالا احکامات کی صداقت کو چیلنج کیا۔ہائی کورٹ اس کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

درخواست کو مسترد کرتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچی کہ اپیل کنندہ کو برخاست یا ملازمت سے نہیں ہٹایا گیا تھا اور آئین کا آرٹیکل 311 کیس کے حالات میں لاگو نہیں ہوتا تھا۔ ہائی کورٹ نے اپیل کنندہ کی طرف سے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے دائر درخواست کو مسترد کر دیا کہ یہ مقدمہ اس عدالت میں اپیل کے لیے موزوں ہے۔

اپیل کنندہ کی جانب سے ہمارے سامنے یہ تسلیم کیا گیا کہ کسی بھی وقت ماتحت زرعی خدمت یا متحدہ صوبے کی زرعی خدمت کلاس II میں کسی بھی عہدے پر اس کی تصدیق نہیں کی گئی تھی۔ ہماری رائے میں، ہائی کورٹ کا یہ نتیجہ کہ اپیل کنندہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا تھا کہ اس کے سامنے موجود مواد کی بنیاد پر ماتحت زرعی خدمت کے رکن کے طور پر اس کی تصدیق ہوئی تھی، ایک درست نتیجہ تھا۔ ہائی کورٹ کا مزید نتیجہ کہ اپیل کنندہ کا یہ دعوی کہ اسے یونائیٹڈ پروونسز ایگریکلچرل سروس کے مستقل کیڈر میں شامل کیا گیا تھا، ہمیں بھی ریکارڈ پر موجود مواد پر درست نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔

اپیل کنندہ کے معاملے پر غور کرتے ہوئے ہمیں اس بنیاد پر آگے بڑھنا چاہیے کہ اپیل کنندہ کو مستقل طور پر یا تو متحدہ صوبے کی زرعی خدمت یا ماتحت زرعی خدمت کے لیے مقرر نہیں کیا گیا تھا۔ ہر وقت وہ عارضی طور پر ملازم رہتا تھا۔ اپیل کنندہ کی جانب سے مسٹر اینڈلے کی دلیل یہ تھی کہ آئین کا آرٹیکل 311 عارضی تقرری پر بھی لاگو ہوتا ہے کیونکہ اپیل کنندہ ریاست اتر پردیش کی حکومت کے تحت سول عہدے پر فائز تھا حالانکہ ہو سکتا ہے کہ وہ اس ریاست کی سول سروس کا رکن نہ رہا ہو۔ ان کی خدمات کو ختم کرنے کا حکم اس عہدے سے برخاستگی یا ہٹانے کے مترادف تھا کیونکہ اس میں نااہلی اور غیر تسلی بخش کام کا الزام لگایا گیا تھا اور انہیں متحدہ صوبے کی زرعی خدمت میں ان کے زیر قبضہ عہدے سے ماتحت زرعی خدمت میں ان کی اصل تقرری پر واپس بھیجنے کا حکم ان کے عہدے میں کمی کے مترادف تھا، کیونکہ یہ جرمانے کے طور پر تھا۔ آرٹیکل 311 کی لازمی دفعات اپیل کنندہ کے خلاف منظور کیے گئے مذکورہ بالا احکامات کی تعمیل نہ کرنا غیر قانونی تھا۔ لہذا غور طلب

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ کی خدمات کو ختم کرنے اور اسے ماتحت زرعی خدمت میں اس کی اصل تقرری پر واپس کرنے کے احکامات آئین کے آرٹیکل 311 کی دفعات کے معنی میں عہدے کو ہٹانے، برخاست کرنے یا کم کرنے کے مترادف ہیں۔

ستیش چندر آنند بمقابلہ یونین آف انڈیا (1) اور شیام لال بمقابلہ ریاست اتر پردیش (2) میں اس عدالت کے فیصلے واضح طور پر یہ ثابت کرتے ہیں کہ حکومت کے ذریعہ ملازم شخص کی خدمات کا خاتمہ تمام معاملات میں برخاستگی یا ملازمت سے ہٹانے کے مترادف نہیں ہے۔ پہلے معاملے میں منسوخی معاہدے کی شرائط کے مطابق تھی اور بعد کے معاملے میں یہ سول سروس ریگولیشنز کے آرٹیکل 465A کے تحت سروس کے رکن کی لازمی ریٹائرمنٹ کے ذریعے تھی۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ کسی بھی معاملے میں متعلقہ شخص کی خدمات کا خاتمہ آئین کے آرٹیکل 311 کے معنی میں برخاستگی یا ملازمت سے ہٹانے کے مترادف نہیں ہے۔ موجودہ معاملے میں اپیل کنندہ ماتحت زرعی خدمت میں عارضی حیثیت سے ملازم تھا اور اسے جانچ پڑتال کے طور پر درجہ بندی کی فہرست میں دکھایا گیا تھا۔ ان کی سروس کی شرائط ماتحت زرعی خدمات کے قواعد کے تحت حکومت کی جاتی تھی۔ ان قواعد کا قاعدہ 25 (4) ڈائریکٹر زراعت کو اجازت دیتا ہے کہ وہ جانچ پڑتال پر کسی شخص کی خدمات کو ایک ماہ کا نوٹس دے کر ختم کرسکتا ہے اگر اس شخص نے اپنے مواقع کا کافی فائدہ نہیں اٹھایا ہے یا اگر وہ دوسری صورت میں اطمینان دینے میں ناکام رہا ہے۔ قاعدہ 25 (4) کے تحت اپیل کنندہ کی خدمات کا خاتمہ آرٹیکل 311 کے معنی میں برخاستگی یا خدمت سے ہٹانے کے مترادف نہیں ہے کیونکہ یہ اپیل کنندہ پر لاگو سروس کی شرائط کے مطابق تھا۔ اصولی طور پر، ہم کسی شخص کی خدمات کو اس کے زیر انتظام معاہدے کی شرائط کے تحت ختم کرنے اور اس کی خدمات کو اس کی سروس کی شرائط کے مطابق ختم کرنے کے درمیان کوئی واضح فرق نہیں دیکھ سکتے۔ شکایت کردہ حکم آرٹیکل 311 کی دفعات کی خلاف ورزی نہیں کرتا تھا اور اس لیے یہ ایک درست حکم تھا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

کسی شخص کے زیر قبضہ عارضی عہدے سے واپسی بذات خود عہدے میں کمی کے مترادف نہیں ہے کیونکہ اس کے پاس جو عارضی عہدہ ہے وہ اس کا بنیادی عہدہ نہیں ہے۔اس اپیل کے مقاصد کے لیے یہ فیصلہ کرنا غیر ضروری ہے کہ کن حالات میں واپسی کو عہدے میں کمی سمجھا جائے گا کیونکہ اپیل کنندہ نے اس حقیقت کے طور پر قائم نہیں کیا ہے کہ اس کے خلاف منظور شدہ واپسی کا حکم جرمانے کے ذریعے تھا۔اس لیے واپسی کا حکم آرٹیکل 311 کی دفعات کی خلاف ورزی نہیں کرتا تھا اور یہ ایک درست حکم تھا۔ اس کے مطابق اپیل کو اخراجات کے ساتھ مسترد کر دیا جاتا ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document